السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ حرام جانوروں کے اعضائے بدن انسانی جسم کو لگائے جاسکتے ہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرام جانوروں کے اعضاء کی انسانی بدن میں پیوند کاری ناجائز ہے چنانچہ حدیث میں ہے حضرت ابوداوَد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ۔

(قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ; «ان اللہ انزل الداء والدواء وجعل لکل داء دواء فتداووا ولاتداووا بحرام » ضعفہ اللبانی ابو داوٌد کتاب الطب باب فی الادویة المکروہة (٣٨٧٤»

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تحقیق اللہ نے بیماری اور علاج نازل کیا ہے ہر بیماری کا علاج ہے پس دوا کرو اور حرام کے ساتھ دوا نہ کرو۔ "

اس روایت سے معلوم ہوا کسی بھی حرام شئ کو بطور علاج معالجہ استعمال کرنا حرام ہے مزید آنکہ قرآن مجید میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف حمیدہ میں مصرح ہے ۔

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيهِمُ الخَبٰئِثَ   ١٥٧ ... سورة الاعراف

اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ۔ " لہذا حرام چیزوں کے اجزائے بدن کو انسانی طاہر میں کسی صورت استعمال کی اجازت نہیں ۔ "

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص693

محدث فتویٰ